سوال

(201) سرمہ لگانے کی سنیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سرمہ لگانے میں سنت کیا ہے ؟ ۔ (اخوکم : عطاء اللہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نس سے روایت ہے وہ کہتے ہیں : ''(نبی ﷺ) اپنی دائیں آنکھ میں تین مرتبہ اور بائیں آنکھ میں دو مرتبہ سرمہ لگایا کرتے تھے''۔ طبقات ابن سعد (1 484) اخلاق النبی لا بی الشیخ ص (183) طبرانی کبیر (3 199) بزار، المجمع (5 95) الصحیحہ (2 214) رقم (633) اور حدیث شواہد کے ساتھ صحیح ہے ۔

اور امام ترمذی الشمائل (4) میں ابن عباس سے روایت کرتے ہیں : وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا :

(اثمد کا سرمہ استعمال کر یہ نظر تیز کرتا اور پلکیں اگاتا ہے)

اور وہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی ایک سرمہ دانی تھی جس سے ہر رات تین اس آنکھ میں لگاتے تھے ۔ کتاب اللباس برقم (1827) اور یہ المشکاۃ میں برقم (4472)(2 383 9 ہے ۔

لیکن ان کا کہنا ہے : ((وزعم النبی ﷺ) اگر ابن عباس کا قول ہے تو یہ حدیث متصل ہے اور اگر ترمذی کے استاد محمد بن حمید کا ہے تو حدیث معضل ہے اس لیئے شیخ نے ضعیف الترمذی میں کہا ہے : صحیح ہے سوائے اسکے کہنے ''زعم'' کے جیسے ے مختصر الشمائل رقم (42) میں ہے ۔

مراجعہ کریں تحفة الحوذي (60/3)

اور اسکا شاہد ہی عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سے ابو الشیخ سے ''اخلاق النبی'' میں اسکی ضعیف ہے ۔

اور جمعہ کی رات کو سرمہ لگانے کیلیئے خاص کرنا مسنون نہیں جیسے کہ بعض کا خیال ہے ۔ بلکہ جب بھی ضرورت ہو سرمہ لگائے، رات ہو یا دن ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص438

محدث فتویٰ